اصول دین

تالیف

محمد بن سلیمان تمیمی رحمہ اللہ

ترجمہ

محمد طاہر محمد حنیف سلفی

www.KitaboSunnat.com

ترتیب وتہذیب

ابو عبد البر عبد الحی سلفی

مرکز الصفا الاسلامی، روپندیہی نیپال

ناشر

جمعية الشيخ ابن عثيمين التعليمية والخيرية

بھیرہوا روپندیہی، لمبنی نیپال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب : اصول دین

تالیف : محمد بن سلیمان التمیمی

مترجم : محمد طاہر محمد حنیف السلفی

ترتیب وتہذیب : ابوعبدالبر عبدالحی سلفی

سال اشاعت : دسمبر ۲۰۲۱ء

ناشر : جمعیۃ الشیخ ابن عثیمین التعلیمیۃ والخیریۃ

ملنے کے پتے

(۱) **جمعية الشيخ ابن عثيمين التعليمية والخيرية**

بھیرہوا روپندیہی، لمبنی نیپال

رابطہ نمبر: 00977-9811417618-9811417619

ای میل: othaymeen@gmail.com

(۲) **مرکز الصفا الاسلامی**

کوٹھی مائی گاؤں پالیکا وارڈ نمبر ۷، بھنگہیا ضلع روپندیہی، صوبہ لمبنی نیپال

رابطہ نمبر: 00977-9806910031-9811511175

ای میل: safaislamiccentre@gmail.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

الحمد لله رب العالمین والصلاۃ والسلام علی نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ ومن تبعهم بإحسان إلی یوم الدین وبعد!

محترم قارئین کرام!

توحید باری تعالیٰ ہی وہ عظیم ترین مسئلہ ہے جس کی طرف دعوت دینے کے لیے اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کو بھیجا آسمانی کتابیں اور صحیفے نازل فرمائی تاکہ لوگوں کو بندوں کی بندگی سے نکال کر صراط مستقیم پر گامزن کریں وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ (النحل:36) انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کو اس راہ میں جن چھوٹی بڑی تکلیفوں اور مشکلات سے دوچار ہونا پڑا حتی کہ خاتم الانبیاء والمرسلین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی مکی دور میں اعداء اسلام اور مخالفین کی طرف سے کئی قسم کی اذیتیں برداشت کرنا پڑیں، ان سب تکلیفوں کی محرک اول دعوت توحید ہی تھی ۔زمانہ نبوت کے بعد خلفاء راشدین، صحابہ، تابعین تبع تابعین رحمہم اللہ نے توحید کو زبان وقلم سے دور دور تک چہار دانگ عالم میں پھیلایا اور اس وقت سے لے کر آج تک علماء کرام نے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

مختلف ادوار اور صدیوں میں مسائل توحید کو خوب واضح فرمایا ہے، تیرہویں صدی ہجری میں مجدد دعوت توحید شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب بن سلیمان تمیمی رحمہ اللہ نے ہمت، صبر و استقامت اور بہتان تراشیوں کو بڑی فراخ دلی سے برداشت کرتے ہوئے دعوت توحید کو جاری رکھا حتی کہ ہر طرف دعوت کا اثر چمکنے لگا، ہر جگہ عقائد فاسدہ، شرک و بدعات کے مراکز کا قلع قمع ہوا، توحید کی دعوت اور شرک و بدعات کی تردید میں آپ نے مطول و مختصر کئی کتابیں تصنیف فرمائی انہیں مختصرات میں سے زیر نظر رسالہ "الواجبات المتحتمات المعرفة علی کل مسلم و مسلمة" ہے جس کا سلیس اردو ترجمہ محترم محمد طاہر محمد حنیف السلفي حفظہ اللہ نے دین کے بنیادی اصول کے نام سے کیا ہے نیز ہر موضوع کے اخیر میں چند مشقی سوالات اور کچھ مفید اہم اضافوں کے ساتھ عزیز مکرم ابوعبدالبر عبدالحی السّلفی حفظہ اللہ نے اسے مرتب کیا ہے تاکہ طلبہ مدارس اسلامیہ کے ذہنوں میں عقائد صحیحہ راسخ ہو جائے اور ان کی تربیت ونشوونما اتباع پر ہو اور دلیل کے ساتھ وہ مخالفین کا رد کر سکیں نیز ان کے اندر درست بنیادوں پر اصول وضوابط کی روشنی میں دلائل سے احکام مستنبط کرنے کی صلاحیت پیدا ہو در حقیقت اس طرح کی مختصر، چھوٹی چھوٹی کتابیں مدارس و مکاتب کے نصاب میں شامل ہونا چاہیے، کیونکہ ہمارا معاشرہ عقائد کی بنیادی تعلیم میں بہت ہی کمزور ہے۔ قرآن واحادیث سے مدلل کتابوں کی تعلیم کے ذریعہ جب بچوں کے اذہان وقلوب منور ہو جائیں گے تو آگے چل کر ان کے عقائد وایمان کے خراب ہونے کا خدشہ بالکل نہیں رہے گا۔

جمعية الشيخ ابن عثيمين التعليمية والخيرية بھیرہوا روپندیہی نیپال ایک دعوتی، تعلیمی، اشاعتی اور رفاہی ادارہ ہے انہیں مذکورہ عزائم کو مدنظر رکھتے ہوئے اس مختصر کتاب کی طباعت کرا کے ہندو نیپال کے مکاتب و مدارس میں نصاب تعلیم میں شامل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کرانے کی ایک ادنی کوشش کی ہے۔امید قوی ہے کہ مدارس اسلامیہ کے ذمہ داران اس کتاب کو داخل نصاب کر کے طلبہ وطالبات کو ضرور پڑھائیں گے اور کتاب وسنت سے ماخوذ سلف صالحین کے منہج کے مطابق عقیدہ نیز اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت بھی ان کے قلوب واذہان میں منتقل کر کے منور کریں گے۔دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ اس چھوٹی سی کوشش سے مسلمانوں کو عموما اور طلبہ مدارس اسلامیہ کو خصوصا فائدہ پہنچائے اور خالص اپنی رضا وخوشنودی کا ذریعہ بنائے۔آمین۔

محتاج دعاء

ضمیر احمد عباس

رئيس جمعية الشيخ ابن عثيمين التعليمية والخيرية

بھیرہوا روپندیہی، لمبنی، نیپال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عرض مترجم

شیخ الاسلام محمد بن سلیمان التمیمی رحمہ اللہ کی دعوتی اور اسلامی جدوجہد کا جو اثر عصر حاضر میں تمام عالم اسلام پر مرتب ہوا ہے۔ اس سے اہل علم ناواقف نہیں۔ خاص طور پر عقائد کے باب میں شیخ کی خدمات اور اصلاحی کوششیں سب سے زیادہ ہیں جن کا مقصد ہے کہ لوگ اس صراط مستقیم پر گامزن ہو جائیں جس پر صحابہ کرام اور سلف صالحین گامزن تھے۔ خالص اسلامی عقیدہ کو مسلم عوام کے ذہن میں مرکز کرنے اور اسلامی معاشرہ کو بدعات وخرافات اور شرک و کفر سے پاک کرنے کے لئے انہوں نے اپنی پوری زندگی وقف کر دی۔

زیر نظر کتابچہ عقیدہ کے ہی موضوع پر کتاب وسنت پر مبنی شیخ کے کلام سے ماخوذ اسلام کے بعض بنیادی اصول و مباری کا ایک مختصر مجموعہ ہے جسے بعض اہل علم نے عوام کے لئے ترتیب دیا ہے۔

مختصر ہونے کے باوجود کتاب کی اہمیت اور ضرورت کے پیش نظر دفتر تعاون برائے دعوت وارشاد بطحاء ریاض نے مختلف زبانوں میں اس کا ترجمہ شائع کیا ہے اور اس کا اردو ترجمہ ہم قارئین کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہم سب کو اپنے دین حنیف کی بنیادی تعلیمات اور صحیح اصول و مبادی کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

آخر میں ہم اپنے فاضل بزرگ ڈاکٹر عبدالرحمن عبدالجبار الفریوائی کے شکرگزار ہیں کہ انہوں نے مسودہ کا مراجعہ فرمایا' اس کی تصحیح کی اور اپنے مفید مشوروں سے نوازا۔

محمد طاہر حنیف
ریاض۔ سعودی عرب
۱۴۱۶/۶/۲۰ھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چار اہم قواعد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عزیز بچو!

اللہ تعالیٰ

آپ پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے ، یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرلیں کہ ہم سب پر درج ذیل چار مسائل کا علم حاصل کرنا واجب ہے۔

پہلا مسئلہ : حصول علم

اللہ تعالیٰ ،اس کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دین اسلام کی معرفت دلائل کے ساتھ حاصل کرنا۔

دوسرا مسئلہ : عمل

حاصل کردہ علم پر عمل پیرا ہونا۔

تیسرا مسئلہ : دعوت

دین اسلام کی طرف دعوت دینا۔

چوتھا مسئلہ : صبر واستقامت

دعوت دین میں پیش آمدہ مشکلات ومصائب پر صبر واستقامت اختیار کرنا، مذکورہ مسائل کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد گرامی ہے۔

وَالْعَصْرِ ① إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ② إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ③ (سورۃ العصر)

زمانے کی قسم ، انسان درحقیقت خسارے میں ہے ،سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کرتے رہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ کا سورہ عصر کے بارے میں ارشاد ہے:

لَو مَا اَنزَلَ اللہُ حُجَّۃً عَلٰی خَلقِہٖ اِلَّا ھٰذِہٖ السُّوْرَۃَ لَکَفَتھُم۔

اگر اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر بطور حجت صرف اسی ایک سورت کو نازل فرماتے تو یہ ان کی ہدایت کے لئے کافی ہوتا۔

اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح بخاری میں ایک باب کی ابتداء یوں کی ہے بَابُ الْعِلْمِ قَبْلَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ قول وعمل سے قبل حصول علم کا بیان، اور اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے:

فَاعْلَمْ أَنَّہُ لَا إِلٰہَ إِلَّا اللہُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ (محمد:۱۹)

جان لیجئے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور آپ اپنی خطا کی معافی مانگتے رہیئے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت کریمہ میں قول وعمل سے قبل علم کا ذکر کیا ہے۔

سوالات

سوال نمبر۔ ۱ : کن چار مسائل کے بارے میں علم حاصل کرنا ضروری ہے مختصر لکھو؟

سوال نمبر۔ ۲ : دعوت دین میں صبر واستقامت کا مطلب کیا ہے؟

سوال نمبر۔ ۳ : امام شافعی رحمہ اللہ کا سورت عصر کے بارے میں کیا قول ہے ذکر کرو؟

سوال نمبر۔ ۴ : قول وعمل سے قبل علم کا حصول ضروری ہے اس کی دلیل دو؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دین کے
تین بنیادی اصول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دین کے تین بنیادی اصول

(جن کا علم ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے)

۱ : اللہ رب العالمین کی معرفت

۲ : اللہ کے دین کی معرفت

۳ : اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معرفت

جب آپ سے یہ سوال کیا جائے کہ آپ کا رب کون ہے؟ تو آپ جواب دیں کہ میرا رب وہ اللہ تعالیٰ ہے جس نے مجھے اور ساری کائنات کو اپنی نعمت سے پیدا کیا ہے۔ وہی میرا معبود برحق ہے، اس کے سوا میرا کوئی دوسرا معبود نہیں۔

جب آپ سے یہ سوال کیا جائے کہ آپ کا دین کیا ہے؟ تو آپ جواب دیں کہ میرا دین اسلام ہے۔ جو اللہ وحدہ لاشریک کے سامنے خودسپردگی، اس کی کامل اطاعت اور شرک ومشرکین سے براءت کا نام ہے۔

اور جب آپ سے یہ سوال کیا جائے کہ آپ کا نبی کون ہے؟ تو آپ جواب دیں کہ محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم، بنو ہاشم قبیلہ قریش کا ایک خاندان ہے اور قریش عرب کا ایک قبیلہ ہے اور تمام عرب اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد ہیں جو ابراہیم علیہ السلام کے صاحبزادہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان دونوں پر اور ہمارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درودوسلام نازل فرمائے

(آمین)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سوالات

سوال نمبر۔۱ : دین کے وہ کون سے تین بنیادی اصول ہیں جن کا علم رکھنا ہر مسلمان پر ضروری ہے؟

سوال نمبر۔۲ : آپ کا رب کون ہے؟

سوال نمبر۔۳ : آپ کا دین کیا ہے؟

سوال نمبر۔۴ : آپ کے نبی کون ہیں؟

خالی جگہیں پُر کرو۔

(۱) میرا رب وہ.................................. ہے جس نے.................................. کو اپنی نعمت سے پیدا کیا ہے۔ وہی میرا.................................. ہے، اس کے سوا میرا کوئی.................................. نہیں۔

(۲) میرا دین.................................. ہے۔ جو.................................. کے سامنے.................................. ، اس کی.................................. اور شرک و مشرکین سے.................................. کا نام ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دین کی دو
بنیادیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دین کی دو بنیادیں

دین کی بنیادیں صرف دو ہیں۔

اول: اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کا حکم دینا، لوگوں کو اس کی ترغیب دینا اسی بنیاد پر لوگوں سے دوستی رکھنا اور اس کی عبادت کے چھوڑ دینے والوں کو کافر قرار دینا۔

دوم: اللہ کی عبادت میں شرک کرنے سے لوگوں کو ڈرانا۔ اس بارے میں سخت رویہ اپنانا، اسی بنیاد پر مخالفت اور دشمنی کرنی اور شرک کرنے والوں کو کفر کا مرتکب سمجھنا۔

خالی جگہیں پُر کرو۔

☆ دین کی.................... بنیادیں ہیں۔

☆ اللہ کی عبادت کا.................... دینا، لوگوں.................... دینا اسی بنیاد پر.................... رکھنا اور اس عبادت.................... قرار دینا۔

☆ اللہ کی عبادت میں.................... لوگوں کو.................... اس بارے میں.................... اسی بنیاد پر.................... کرنے والوں کو.................... سمجھنا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لا الہ الا اللہ کی شرطیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لا الٰہ الا اللہ کی شرطیں

لا الٰہ الا اللہ کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں۔

لا الٰہ الا اللہ کی شرطیں یہ ہیں:

اول : علم ۔لا الٰہ الا اللہ کے مفہوم کو اس طور پر سمجھنا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ تمام معبودان باطل کی نفی ہو جائے اور صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کا اثبات ہو جائے۔

دوم : یقین ۔اس کلمہ پر اس طرح یقین رکھنا کہ شک وشبہ کی معمولی گنجائش بھی نہ رہے۔

سوم : اخلاص ۔جو (ریا ونمود) شرک کے منافی ہے۔

چہارم : صدق ۔اس سچائی سے اس کلمہ کا اقرار کرنا کہ پھر جھوٹ اور نفاق کی آمیزش نہ ہو سکے۔

پنجم : محبت ۔اس کلمہ اور اس کے تقاضوں سے محبت کرنا اور اس پر اظہار محبت کرنا۔

ششم : اطاعت وفرماں برداری ۔جس کا مطلب یہ ہے کہ ہم سے جو اعمال صادر ہوں وہ خالص اللہ اور اس کی رضا کے لئے ہوں۔

ہفتم : تسلیم وقبول ۔اس کلمہ کو اس طور پر قبول کرنا کہ انکار کی گنجائش نہ رہے۔

☆ شروط لا الٰہ الا اللہ کو اس نظم میں پرو دیا گیا ہے۔

عِلْمٌ یقینٌ وإخلاصٌ وَصِدْقُكَ مَعَ　　　مَحَبَّةٍ وَانْقِیادٍ وَالْقُبُوْلُ لَهَا

سوالات

سوال نمبر۔۱: کلمہ توحید کی شرطیں مختصراً ذکر کرو؟

سوال نمبر۔۲: کلمہ توحید کی صرف تین شرطوں کا مفہوم کیا ہے واضح کرو؟

☆ لا الٰہ الا اللہ کی شرطیں طلبہ وطالبات کو خوب ذہن نشین کرائی جائیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قرآن وحدیث سے مذکورہ بالا شرائط کے دلائل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قرآن وحدیث سے مذکورہ بالا شرائط کے دلائل

کلمہ توحید کی شرطوں کے دلائل مندرجہ ذیل ہیں۔

ا: علم کی دلیل:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے۔{فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ} (سورۃ محمد:۱۹)

سوائے نبی تو یقین کر لے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں۔

دوسری جگہ فرمایا: {إِلَّا مَن شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ} (الزخرف:۸۶)

جو حق بات کا اقرار کریں اور انہیں علم بھی ہو۔

مطلب یہ ہے کہ زبان سے جن چیزوں کا اقرار کیا ہے، دل سے اس کی تصدیق کریں اور سمجھیں۔

حدیث نبوی سے دلیل:

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ (مسلم:۲۶)

جس شخص کی وفات اس حالت میں ہو کہ وہ لا الہ الا اللہ کا مفہوم اور مقتضیات کو جانتا ہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

۲: یقین کی دلیل:

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔{إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ} (الحجرات:۱۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مومن تو وہ ہوتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر پکا ایمان لائیں، پھر شک وشبہ نہ کریں اور اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرتے رہیں۔(اپنے دعویٰ ایمان میں یہی سچے اور راست گو ہیں)۔

اس آیت کریمہ میں ایمان باللہ اور ایمان بالرسول کی سچائی کی شرط یہ لگائی گئی ہے کہ اس میں شک وشبہ نہ ہو ورنہ شک وشبہ کرنے والے کا شمار منافقین میں ہوگا۔

حدیث نبوی سے دلیل:

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ. لَا يَلْقَى اللهَ بِهِمَا عَبْدٌ، غَيْرَ شَاكٍّ فِيهِمَا، إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ (مسلم:۲۷)

کوئی شخص بغیر شک وشبہ کے لا الٰہ الا اللہ کا اقرار کرے اور میری رسالت کی گواہی دے اور اسی حالت میں اللہ کے پاس جائے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

ایک دوسری روایت میں ہے: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ، لَا يَلْقَى اللهَ بِهِمَا عَبْدٌ، غَيْرَ شَاكٍّ، فَيُحْجَبَ عَنِ الْجَنَّةِ (مسلم:۲۷)

کوئی بھی بندہ بغیر شک وشبہ کے ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے ملے تو وہ جنت سے روکا نہیں جائے گا۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک دوسری طویل حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فَمَنْ لَقِيتَ مِنْ وَرَاءِ هٰذَا الْحَائِطِ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُسْتَيْقِنًا بِهَا قَلْبُهُ فَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ (صحیح مسلم:۳۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس دیوار کے پیچھے جو شخص بھی ملے اور وہ یقین قلب کے ساتھ کلمہ لا الٰہ الا اللہ کی گواہی دے تو اس کو جنت کی بشارت دے دو،،

۳: اخلاص کی دلیل:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے: {أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ} (الزمر:۳)

خبر دار اللہ ہی کے لئے خالص عبادت کرنا ہے۔

دوسری جگہ فرمایا: {وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ} (البینہ:۵)

انہیں اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا کہ صرف اللہ کی عبادت کریں اور اسی کے لئے دین کو خالص رکھیں۔

حدیث نبوی سے دلیل:

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، خَالِصًا مِنْ قَلْبِهِ (صحیح بخاری:۹۹)

میری شفاعت کے مستحق وہ نیک بخت ہوں گے جنہوں نے دل و جان سے اخلاص کے ساتھ کلمہ لا الٰہ الا اللہ کا اقرار کیا۔

عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: إِنَّ اللهَ تَعَالَى قَدْ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللهِ (صحیح الجامع:۱۷۹۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر جہنم کی آگ حرام قرار دی ہے جنہوں نے رضائے الٰہی کی خاطر کلمہ لا الٰہ الا اللہ کا اقرار کیا۔

امام نسائی رحمہ اللہ نے کتاب الیوم واللیلۃ میں دو اصحاب کی روایت نقل فرمائی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ کہتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام ملک اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے، مذکورہ کلمات کو اس نے خلوص دل سے کہا اور زبان سے اس کی تصدیق کی تو اللہ تعالیٰ اس کلمہ کی وجہ سے آسمان کھول کر زمین پر اس شخص کو دکھاتا ہے اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ دیکھ لے یقیناً وہ اس کے سوال کو پورا کردے گا۔ (الترغیب والترھیب: ۲/۳۴۴)

۴: صدق کی دلیل:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

{الٓمٓ ﴿١﴾ أَحَسِبَ النَّاسُ أَن يُتْرَكُوا أَن يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ﴿٢﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ﴿٣﴾} (العنکبوت: ۱۔۳)

کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ان کے صرف یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے ، وہ آزمائے نہیں جائیں گے، حالانکہ ہم نے ان سے پہلے کے لوگوں کو آزمایا ہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ضرور جان لے جو سچے ہیں اور جو جھوٹے ہیں۔

دوسری جگہ فرمایا:

{وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُم
وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضاً وَلَهُم عَذَابٌ
أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١٠﴾} (البقرة:۸-۱۰)

لوگوں میں بعض ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لے آئے جب کہ وہ مومن نہیں ہیں، وہ اللہ کو اور مومنوں کو دھوکہ دیتے ہیں حالانکہ وہ نادانستہ طور پر خود اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ ان کے دلوں میں بیماری ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کے مرض میں اضافہ کر دیا ہے اور ان کے جھٹلانے کے باعث ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

حدیث نبوی سے دلیل:

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَا مِنْ أَحَدٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ صِدْقًا مِنْ قَلْبِهِ إِلَّا حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ (بخاری:۱۲۸)

کوئی بھی شخص جو صدق دل سے کلمہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ کی گواہی دیتا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کو جہنم کی آگ پر حرام کر دیا ہے۔

۵: محبت کی دلیل:

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: {وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللَّهِ أَندَاداً يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ} (البقرة:۱۶۵)

بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہراتے ہیں، وہ ان سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی اللہ سے ہوتی ہے اور اہل ایمان اللہ کی محبت میں زیادہ شدید ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دوسری جگہ فرمایا: {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۵۴﴾} (المائدۃ:۵۴)

اے ایمان والو تم میں سے جو شخص اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ تعالیٰ بہت جلد ایسی قوم کو لائے گا جو اس کو محبوب ہوگی اور وہ بھی اللہ تعالیٰ سے محبت رکھے گی جو مومنوں کے لئے نرم دل اور کافروں کیلئے سخت ہوگی اور اللہ کے راستے میں جہاد کرے گی۔

اور وہ لوگ کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جسے چاہے دے۔ اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا اور زبردست علم والا ہے۔

حدیث نبوی سے دلیل:

انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ، وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ (بخاری:۱۶)

جس شخص میں تین چیزیں موجود ہوں گی وہ ایمان کا مزہ پالے گا۔

۱۔ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے نزدیک تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہوں۔

۲۔ کسی آدمی سے وہ صرف اللہ کے لئے محبت کرے۔

۳۔ اور کفر کی طرف لوٹنا جب کہ اللہ نے اسے کفر سے بچا لیا اس کے لئے ایسا ہی ناپسندیدہ ہو جیسا کہ آگ میں ڈالا جانا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

٦: اطاعت وفرماں برداری کی دلیل:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: {وَأَنِيبُوا إِلَى رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ} (الزمر:٥٤)

تم سب اپنے پروردگار کی طرف جھک پڑو اور اس کی حکم برداری کیئے جاؤ۔

{وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ} (النساء:١٢٥)

باعتبار دین کے اس سے اچھا کون ہے، جو اپنا منہ اللہ کے احکام پر دھر دے اور ہو بھی نیک کار۔

{وَمَن يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى} (لقمان:٢٢)

جو شخص اپنے منہ کو اللہ کی طرف متوجہ کردے اور ہو بھی وہ نیک کار یقیناً اس نے مضبوط کڑا (لا الہ الا اللہ) تھام لیا۔

{فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا} (النساء:٦٥)

اس لئے قسم ہے تیرے پروردگار کی یہ اس وقت تک ایمان دار نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے آپس کے اختلافات میں تجھ کو حاکم نہ مان لیں۔ پھر جو فیصلے تو ان کے بارے میں کردے ان سے اپنے دل میں کسی طرح کی تنگی اور ناخوشی نہ پائیں اور فرماں برداری کے ساتھ قبول کرلیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَكُونَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهِ (تخریج شرح السنۃ:١٠٤)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تم میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ اپنی مرضی کو میری لائی ہوئی تعلیمات کے مطابق نہ کردے۔

یہ اطاعت کی انتہاء اوراس کا مقصود ہے۔

۷: تسلیم وقبول کی دلیل:

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: {وَكَذَٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّقْتَدُونَ ﴿٢٣﴾ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكُم بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدتُّمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ﴿٢٤﴾} (الزخرف: ۲۳۔۲۴)

اسی طرح تجھ سے پہلے بھی ہم نے جس بستی میں کوئی ڈرانے والا بھیجا وہاں کے آسودہ حال لوگوں نے یہی جواب دیا کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک راہ پر اور ایک دین پر پایا اور ہم توانہیں کے نقش پا کی پیروی کرنے والے ہیں نبی نے کہا بھی کہ اگرچہ میں اس سے بہت زیادہ مقصود تک پہنچنے والا طریقہ لے کر آیا ہوں جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو پایا تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم اس کے منکر ہیں جسے دے کر تمہیں بھیجا گیا ہے۔

دوسری جگہ ارشاد گرامی ہے: {إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾ وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ﴿٣٦﴾}

(الصافات: ۳۵۔۳۶)

یہ وہ لوگ ہیں کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تو یہ سرکشی کرتے تھے اور کہتے تھے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک دیوانے شاعر کی بات پر چھوڑ دینے والے ہیں۔

حدیث نبوی سے دلیل:

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جو علم وہدایت مجھے دے کر بھیجا ہے اس کی مثال اس موسلہ دھار بارش کی سی ہے جو زمین پر نازل ہوتی ہے، اب اس زمین کا جو حصہ نرم، زرخیز اور عمدہ ہوتا ہے وہ بارش کو جذب کرنے کے بعد کثرت سے گھاس پھوس اور پودوں کو اُگاتا ہے اور جو حصہ سخت اور پتھریلا ہوتا ہے وہ پانی کو روک لیتا ہے جس کو لوگ پیتے ہیں، جانوروں کو پلاتے ہیں اور سینچائی کا کام لیتے ہیں، البتہ زمین کا جو حصہ شوریلا اور چٹیل ہوتا ہے وہ نہ تو پانی کو روکتا ہے اور نہ گھاس پودے پیدا کرتا ہے (یعنی پانی اس پر سے بہہ کر نکل جاتا ہے) یہی ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے اللہ کے دین میں سمجھ پیدا کی اور اللہ تعالیٰ نے مجھے جو کچھ دے کر بھیجا ہے اس سے ان کو فائدہ ہوا۔ انہوں نے خود علم سیکھا اور دوسروں کو سکھایا اور ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے اس پر سر ہی نہیں اٹھایا اور اللہ تعالیٰ کی جو ہدایت لے کر میں آیا تھا اس کو نہیں مانا۔ (بخاری: ۷۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوالات

سوال نمبر۔۱ : کلمہ توحید کی شرطوں میں سے صرف تین کے دلائل ذکر کریں؟

سوال نمبر۔۲ : محبت اور طاعت وفرماں برداری کی دلیل حدیث سے بیان کریں؟

خالی جگہیں پُر کرو۔

☆ اس دیوار کے پیچھے جو شخص بھی ملے اور وہ..................کے ساتھ .... کی گواہی دے تو اس کو.............................. کی بشارت دے دو۔

☆ کوئی بھی شخص جو..................سے.................. کی گواہی دیتا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کو.................. آگ پر حرام کر دیا ہے۔

☆ تم میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ اپنی .... میری لائی ہوئی..................نہ کر دے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے ان.................. قرار دی ہے..................کی خاطر کلمہ..................اقرار کیا۔

☆ جس شخص میں تین..............................پالے گا۔

☆ ....اس کے نزدیک..................ہوں۔

☆ کسی آدمی..................محبت کرے۔

☆ اور کفر کی طرف..................بچالیا..................ایسا ہی..............................ڈالا جانا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے کا مطلب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے کا مطلب

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول اور بندے ہیں، اور انہیں ربوبیت والوہیت میں کوئی حق نہیں اور نہ ہی دنیا کی کسی چیز میں کوئی تصرف کا حق حاصل ہے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم جیسے انسان اور بشر ہیں البتہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جن چیزوں کے کرنے کا حکم دیا ہے اسے کیا جائے اور جن چیزوں کے کرنے سے روکا اور ڈرایا ہے اس سے بچا جائے۔ اور جن چیزوں کی خبر دی ہے اس کی تصدیق کی جائے۔ اور اللہ تعالیٰ کی عبادت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے مطابق کی جائے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: **وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا** (الحشر:۷)

عزیز بچو!

کلمہ توحید لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معنی سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ عبادت کا مستحق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کوئی دوسری مخلوق ہے بلکہ عبادت کا مستحق اگر کوئی ذات ہے تو وہ اللہ تعالیٰ ہے جو تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام جو اللہ نے عطا کیا ہے وہ یہ ہے کہ وہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سوالات

سوال نمبر۔۱ : محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے کا مطلب کیا ہے؟

سوال نمبر۔۲ : تمام قسم کی عبادت کا مستحق کون ہے؟

سوال نمبر۔۳ : اللہ کی عبادت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق کی جائے گی۔ دلیل دو؟

خالی جگہ پُر کرو۔

☆ عبادت کا مستحق .... نہیں اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کوئی .... ہے بلکہ عبادت کا مستحق اگر کوئی ذات ہے تو وہ .... ہے جو تنہا ہے اس کا کوئی .... نہیں۔ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام جو اللہ نے عطا کیا ہے وہ یہ ہے کہ وہ اللہ کے .... ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اسلام کے منافی امور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اسلام کے منافی امور

دائرہ اسلام سے خارج کردینے والی چیزیں

آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ دائرہ اسلام سے خارج کردینے والی دس چیزیں ہیں جو درج ذیل ہیں۔

۱ : اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کسی کو شریک کرنا۔فرمان الٰہی ہے

{ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ } (النساء:۴۸)

یقینا اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک کئے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے۔

دوسری جگہ فرمایا: { إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ } (المائدۃ:۷۲)

یقین مانو جو شخص اللہ کے ساتھ شریک کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام قرار دیتا ہے اس کا ٹھکانا جہنم ہی ہے اور گنہگاروں کی مدد کرنے والا کوئی نہیں۔

غیر اللہ کے لئے جانور کو ذبح کرنا،خواہ کسی جن یا قبر ومزار کے لئے ذبح کیا جائے، وہ بھی اسی قسم میں داخل ہے۔

۲ : جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اپنے مابین ایسے لوگوں کو وسیلہ بنالیں جن کو وہ پکاریں ان کے سامنے دست سوال دراز کریں۔ان کی سفارش کے طلب گار ہوں ان پر توکل

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کریں، ایسے لوگ بالا جماع کافر ہیں۔

۳ : جو لوگ مشرکین کی تکفیر نہ کریں یا ان کے کفر میں شک کریں یا ان کے مذہب کو درست قرار دیں، وہ کافر ہیں۔

۴ : جو لوگ یہ اعتقاد رکھیں کہ نبی کریم ﷺ کی لائی ہوئی شریعت یا آپ ﷺ کے طریقہ سے بہتر طریقہ دوسروں کا ہے یا آپ کے فیصلے سے بہتر دوسروں کا ہے، جیسا کہ کچھ لوگ آپ ﷺ کے حکم کے بالمقابل کفار وملحدین کے حکم کو ترجیح دیتے ہیں، اس طرح کے اعتقاد رکھنے والے کافر ہیں۔

۵ : نبی کریم ﷺ کی لائی ہوئی تعلیمات میں سے کسی بھی حکم کو اگر کوئی شخص ناپسندیدہ سمجھتا ہے خواہ وہ اس حکم پر عمل پیرا بھی ہو، تو ایسا شخص کافر ہے۔

۶ : اللہ کے رسول ﷺ کے دین کے کسی حصہ کا یا اس پر ہونے والے ثواب وعذاب کا کوئی شخص مذاق اڑاتا ہے تو ایسا شخص بھی کفر کا مرتکب ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: { قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ } (التوبۃ: ۶۵-۶۶)

تو کہہ دے کہ کیا اللہ، اس کی آیتیں اور اس کا رسول ہی تمہارے ہنسی مذاق کے لئے رہ گئے ہیں تم بہانے نہ بناؤ یقیناً تم اپنے ایمان کے بعد بے ایمان ہو گئے۔

۷ : جادو ٹونا ٹوٹکا وغیرہ۔ جو شخص ان اعمال وافعال کا مرتکب ہو یا ان کو پسند کرے وہ کافر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے { وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ } (البقرۃ: ۱۰۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ دونوں بھی کسی شخص کو اس وقت تک جادو نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیں کہ ہم تو ایک آزمائش ہیں تو کفر نہ کر۔

۸ : مشرکین کی تائید سے دوستی رکھنا اور مسلمانوں کے خلاف ان کی مدد کرنا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ {وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ} (المائدۃ:۵۱)

تم میں سے جو بھی ان میں سے کسی سے دوستی کرے وہ انہیں میں سے ہے اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہرگز راہ راست نہیں دکھاتا۔

۹ : جو شخص یہ اعتقاد رکھے کہ بعض لوگوں کے لئے شریعت محمدی کے دائرہ سے باہر رہنے کی گنجائش ہے، جیسا کہ خضر علیہ السلام کو شریعت موسیٰ سے باہر رہنے کی گنجائش تھی۔ ایسا اعتقاد رکھنے والا کافر ہے۔

۱۰ : اللہ تعالیٰ کے دین سے انحراف واعراض کرنا کہ نہ اسے سیکھے اور نہ اس پر عمل کرے، ایسا شخص بھی دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ {وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ} (السجدۃ:۲۲)

اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے؟ جسے اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے وعظ کیا گیا پھر بھی اس نے ان سے منہ پھیر لیا۔ یقین مانو کہ ہم بھی گنہگاروں سے انتقام لینے والے ہیں۔

دین کے ان تمام منافی امور کے سلسلہ میں کسی سنجیدہ، خوفزدہ یا پرمذاق شخص کے درمیان کوئی فرق نہیں۔ الا یہ کہ کوئی شخص مجبور ہو کر ان مذکورہ اعمال میں سے کسی کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ارتکاب کر لے، یہ سارے کے سارے امور جہاں ایک طرف خطرناک اور باعث ہلاکت ہیں، وہیں لوگ کثرت سے ان کے مرتکب بھی ہوتے ہیں ۔ اس لئے تمام مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ ان چیزوں سے پرہیز کریں اور اپنے آپ کو ان سے محتاط رکھیں ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی پناہ میں رکھے اور اپنے غضب کے اسباب اور سخت سزا سے محفوظ رکھے ۔ آمین

سوالات

سوال نمبر ۔ ۱ : نواقض اسلام مختصر ذکر کرو؟

سوال نمبر ۔ ۲ : نواقض اسلام میں سے کسی پانچ کی دلیل لکھیں؟

سوال نمبر ۔ ۳ : شریعت کے کسی بھی حصہ کا مذاق اڑانے والے کا حکم کیا ہے؟

خالی جگہیں پُر کرو۔

☆ نبی کریم ﷺ کی .... حکم کو .... سمجھتا ہے .... کافر ہے۔

☆ اللہ کے رسول کے دین .... کا یا اس پر .... اڑاتا ہے .... مرتکب ہے۔

☆ جو لوگ مشرکین .... نہ کریں .... کریں .... قرار دیں .... ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توحید

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

توحید

توحید کی تعریف: ربوبیت، الوہیت، اسماء وصفات میں اللہ تعالیٰ کو منفرد اور ایک ماننا۔

توحید کی تین قسمیں ہیں۔

اول : توحید ربوبیت

توحید ربوبیت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اس کے تمام افعال میں اکیلا و منفرد مانا جائے، یا صفت خلق (پیدا کرنے)، ملک (بادشاہت) اور تدبیر وغیرہ میں اللہ تعالیٰ کو اکیلا ماننا۔

اس توحید کا اقرار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں کفار مکہ کو بھی تھا۔ اس کے باوجود اس اقرار سے وہ مسلمان نہیں ہوئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے جنگ کی اور ان کی جان و مال کو مباح قرار دیا۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ {قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّن يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَن يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَن يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ} (یونس:۳۱)

آپ کہہ دیجئے کہ وہ کون ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا ہے یا وہ کون ہے جو کانوں اور آنکھوں پر پورا اختیار رکھتا ہے اور وہ کون ہے جو جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے اور وہ کون ہے جو تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے وہ یہی کہیں گے کہ اللہ، تو ان سے کہئے کہ پھر کیوں نہیں تقویٰ اختیار کرتے ہو۔

اس سلسلہ میں بیشمار آیتیں موجود ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دوم : **توحید الوہیت**

توحید الوہیت یہ ہے کہ بندوں کے جو بھی افعال ثواب کی نیت سے ہوں یا عبادت کی جو بھی قسم ہو وہ صرف اللہ تعالیٰ کے لئے مختص ہو، کسی اور کے لئے نہیں، جیسے دعاء (المؤمن:۶۰) نذر (الدھر:۷) ذبح وقربانی (الانعام:۱۶۲۔۱۶۳) امید ورجاء (الکھف:۱۱۰) خوف و ڈر(آل عمران:۱۷۵) انابت ورجوع (الزمر ۵۴) توکل (المائدۃ:۲۳۔الطلاق:۳)استعانت (الفاتحۃ:۵) استعاذہ (پناہ طلبی) (الناس: ۱۔۲)استغاثہ (الانفال:۹) وغیرہ۔

ان قسموں میں سے ہر ایک قسم کے لئے قرآن مجید کی دلیل مذکورہ سورت وآیات نمبر سے لکھوادیں۔

توحید کی اسی قسم کے بارے میں زمانہ قدیم وجدید میں ہمیشہ اختلاف رہا ہے۔

سوم : **توحید ذات واسماء وصفات**

توحید ذات واسماء وصفات یہ ہے کہ اللہ رب العالمین نے جو نام اور صفات اپنے لئے بیان فرمائے ہیں یا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمائے ہیں وہ سب کے سب اللہ تعالیٰ کے لئے موجود اور ثابت ہیں، اور ان کو انہیں معنوں میں رکھنا چاہیئے، ان کی تاویل، تشبیہ اور تعطیل وغیرہ کرنا درست نہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔{قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ اللَّهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿٤﴾} (الاخلاص:۱۔۴)

کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک ہی ہے، اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، نہ اس سے کوئی پیدا ہوا، نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دوسری جگہ فرمایا: { وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ } (الاعراف:۱۸۰)

اور اچھے اچھے نام صرف اللہ ہی کے لئے ہیں پس ان ناموں سے اللہ کو موسوم کیا کرو اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کجروی کرتے ہیں۔ ان لوگوں کو ان کے کئے کی ضرور سزا ملے گی۔

دوسری جگہ فرمایا: { لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ } (الشوریٰ:۱۱)

اس جیسا کوئی نہیں وہ سنتا اور دیکھتا ہے۔

سوالات

سوال نمبر۔۱ : توحید کی تعریف کرو؟

سوال نمبر۔۲ : توحید کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون؟

سوال نمبر۔۳ : اقسام توحید میں سے کسی دو کی تعریف دلیل کے ساتھ ذکر کرو؟

سوال نمبر۔۴ : عبادات کی چند قسمیں اور ان کے دلائل قرآن مجید سے لکھو؟

سوال نمبر۔۵ : توحید اسماء وصفات کی قرآن سے دلیل دو؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شرک اور اس کے اقسام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

توحید کے بالمقابل شرک ہے

شرک کی تعریف: اللہ تعالیٰ کی ربوبیت، الوہیت اسماء وصفات میں کسی دوسرے کو شریک کرنا۔

اس کی تین قسمیں ہیں:

(۱) شرک اکبر (۲) شرک اصغر (۳) شرک خفی

شرک اکبر: (یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کسی کو شریک ٹھہرانا) یہ ہے کہ اس کے مرتکب کی اللہ تعالیٰ نہ تو مغفرت فرمائے گا اور نہ اس کا کوئی نیک عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک قبول ہوگا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ {إِنَّ اللهَ لاَ يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ وَمَن يُشْرِكْ بِاللهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلاَلاً بَعِيدًا} (النساء:۱۱۶)

بیشک اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک مقرر کئے جانے کو قطعا معاف نہیں فرمائے گا، ہاں شرک کے علاوہ کے گناہ جس کے چاہے معاف کردیتا ہے۔ اور اللہ کے ساتھ شریک کرنے والا بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔

اور فرمایا: {وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ} (المائدۃ:۷۲)

اور مسیح نے فرمایا: کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا رب ہے، یقین مانو کہ جو شخص اللہ کے ساتھ شریک کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کر دیتا ہے۔اس کا ٹھکانا جہنم ہی ہے اور گنہگاروں کی مدد کرنے والا کوئی نہیں۔

اور فرمایا: {وَقَدِمْنَا إِلَى مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنثُورًا} (الفرقان:۲۳)

اور انہوں نے جو جو اعمال کئے تھے، ہم نے ان کی طرف متوجہ ہو کر انہیں پراگندہ ذروں کی طرح کر دیا۔

اور فرمایا: {لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ} (الزمر:۶۵)

اگر تو نے شرک کیا تو بلا شبہ تیرا عمل ضائع ہو جائے گا اور بالیقین تو گھاٹا اٹھانے والوں میں سے ہو جائے گا۔

اور فرمایا: {وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ} (الانعام:۸۸)

اور اگر بالفرض یہ حضرات بھی شرک کرتے تو جو کچھ یہ اعمال کیا کرتے تھے ان سے سب اکارت ہو جائے۔

شرک اکبر کی چار قسمیں ہیں:

پہلی قسم : دعاء کرتے وقت اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: {فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ} (العنکبوت:۶۵)

یہ لوگ جب کشتیوں میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ہی کو پکارتے ہیں۔اس کے لئے عبادت کو خالص کر کے، پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو اس وقت شرک کرنے لگتے ہیں۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

دوسری قسم : قصد وارادہ اور نیت میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانا، جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: {مَن كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ﴿١٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾} (هود:۱۵۔۱۶)

جو شخص دنیا کی عارضی زندگی اور اس کی زینت پر ریجھا ہوا ہے، ہم ایسوں کو ان کے کل اعمال یہیں بھرپور پہنچا دیتے ہیں اور یہاں انھیں کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ ہاں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں سوائے آگ کے اور کچھ نہیں اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا، سب باطل ہے اور جو کچھ ان کے اعمال تھے، سب برباد ہوئے۔

تیسری قسم : اطاعت وفرماں برداری میں کسی کو اللہ کا شریک ٹھہرانا، اس کی دلیل یہ ارشاد ربانی ہے: {اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَٰهًا وَاحِدًا لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ} (التوبة:۳۱)

ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور درویشوں کو رب بنا لیا ہے اور مریم کے بیٹے مسیح کو بھی، حالانکہ انہیں صرف ایک اکیلے اللہ ہی کی عبادت کا حکم دیا گیا تھا، جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ ان کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔

تمام مفسرین نے بالاتفاق آیت کریمہ کی یہ تفسیر بیان کی ہے کہ نصاریٰ اپنے علماء وزہاد کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کیا کرتے تھے نہ یہ کہ ان کو پکارتے تھے، جیسا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عدی بن حاتم کے یہ سوال کرنے پر کہ ہم تو ان کی عبادت نہیں کرتے ،، فرمایا کہ اللہ کی نافرمانی میں ان علماء کی اطاعت ہی ان کی عبادت ہے۔

چوتھی قسم : محبت میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے: {وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ} (البقرة:١٦٥)

اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہرا کر ان سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی اللہ سے۔

شرک اکبر : جو بندہ کو دائرہ ملت اسلامیہ سے نکال دیتا ہے اور اس کو ہمیشہ کے لئے جہنم رسید کر دیتا ہے، یہ اس صورت میں جب وہ شرک ہی پر مرا ہو، اور توبہ کی توفیق نہ ملی ہو۔

شرک کی دوسری قسم شرک اصغر ہے (یعنی چھوٹا شرک) جو ریا اور دکھاوے کو کہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: {فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا} (الكهف:١١٠)

پس جسے بھی اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو ہو اسے چاہئے کہ نیک اعمال کرتا رہے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرائے۔

شرک اصغر سے بندہ کو دائرہ ملت اسلامیہ سے خارج نہیں ہوتا ہے، لیکن اس کی توحید میں کمی آجاتی ہے، یہ شرک اکبر کا ایک ذریعہ ہے۔

شرک کی تیسری قسم شرک خفی ہے۔ (یعنی پوشیدہ شرک) یہ ارادوں اور نیتوں کا شرک ہے، جیسے ریاکاری، شہرت طلبی وغیرہ، یعنی اللہ تعالیٰ سے تقرب والے عمل اس لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کئے جائیں تاکہ لوگ اس کی تعریف کریں۔

اس کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ اس امت میں شرک اس طرح پوشیدہ سرایت کرے گا جس طرح تاریک رات میں کسی سیاہ پتھر پر کوئی کالی چیونٹی چل رہی ہو۔ اس لئے اس پوشیدہ شرک سے بچنے کا کفارہ یہ ہے کہ مسلمان یہ دعاء پڑھتا رہے۔

{اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَاأَعْلَمُ} (صحیح الجامع:۳۷۳۱)

اے اللہ میں جان بوجھ کر تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور لاعلمی میں کسی گناہ کے ارتکاب سے تیری مغفرت کا طالب ہوں۔

سوالات

سوال نمبر۔۱ : شرک کی تعریف کرو؟

سوال نمبر۔۲ : شرک اکبر کی چاروں قسمیں بالاختصار سنائیں اور کاپی میں درج کریں؟

سوال نمبر۔۳ : شرک خفی سے بچنے کی دعاء سناؤ؟

سوال نمبر۔۴ : شرک اکبر کا حکم مع دلیل ذکر کرو؟

سوال نمبر۔۵ : شرک خفی کی تعریف مع مثال سناؤ؟

سوال نمبر۔٦ : شرک اصغر کا حکم بیان کرو؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کفر اور اس کی قسمیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کفر دو طرح کا ہوتا ہے

کفر کی تعریف: کفر کے معنی ڈھانپنے اور چھپانے کے ہیں، اور شرعی اصطلاح میں ایمان کی ضد کو کفر کہتے ہیں، یعنی اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان نہ لانے کو کفر کہا جاتا ہے، چاہے اس میں تکذیب پائی جائے یا نہ پائی جائے۔

کفر دو طرح کا ہوتا ہے

اول : وہ کفر جس کے ارتکاب سے انسان ملت اسلامیہ سے خارج ہو جاتا ہے، یہی کفر اکبر ہے، اس کی پانچ قسمیں ہیں۔

پہلی قسم : اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو جھٹلانا یا اللہ تعالیٰ کی ذات پر جھوٹ گھڑنا۔

اس کی دلیل یہ آیت کریمہ ہے۔ {وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ} (العنکبوت:٦٨)

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا؟ جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ افتراء کرے اور جب حق اس کے پاس آجائے تو اسے ناحق بتلائے، کیا ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم نہ ہوگا۔

دوسری قسم : اللہ تعالیٰ کے احکام کی تصدیق کے باوجود ان کا انکار کرنا اور تکبر کی وجہ سے ان کو نہ ماننا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے {وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ} (البقرة:٣٤)

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا، اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور وہ تھا ہی کافروں میں سے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تیسری قسم : اللہ تعالیٰ کے احکام کے بارے میں شک وشبہ کا اظہار کرنا۔یہی کفرظن ہے۔ارشاد ربانی ہے {وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ أَن تَبِيدَ هَٰذِهِ أَبَدًا ﴿٣٥﴾ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُّدِدتُّ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لَّٰكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٣٨﴾} (الکھف:۳۵۔۳۸)

تو وہ اپنے باغ میں گیا اور وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا۔کہنے لگا میں خیال نہیں کرسکتا کہ کسی وقت بھی یہ برباد ہوجائے ،اور نہ میں قیامت کو قائم ہونے والی خیال کرتا ہوں،اور اگر بالفرض میں اپنے رب کی طرف لوٹا یا بھی گیا تو یقینا میں اس لوٹنے کی جگہ اس سے بھی زیادہ بہتر پاؤں گا،اس کے ساتھی نے اس سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ کیا تو اس اللہ سے کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے،پھر تجھے پورا آدمی بنایا،لیکن میں تو عقیدہ رکھتا ہوں کہ وہی اللہ میرا پروردگار ہے،میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروں گا۔

چوتھی قسم : اللہ تعالیٰ کے احکام سے اعراض کرنا۔اس کی دلیل یہ آیت کریمہ ہے۔{ وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا مُعْرِضُونَ } (الاحقاف:۳)

اور کافر لوگ جس چیز سے ڈرائے جاتے ہیں،منہ موڑ لیتے ہیں۔

پانچویں قسم : کفر نفاق یعنی دکھاوے کے لئے ایمان لانا پھر کفر کا ارتکاب کرنا۔اس کی دلیل یہ فرمان الٰہی ہے۔{ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ} (المنافقون:۳)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

یہ اس سبب سے ہے کہ یہ (منافقین) ایمان لا کر پھر کافر ہو گئے ، پس ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی، اب یہ نہیں سمجھتے۔

دوم : کفر کی دوسری قسم وہ ہے جس کے ارتکاب سے انسان ملت اسلامیہ سے خارج نہیں ہوتا اور وہ کفران نعمت یعنی اللہ کی نعمتوں پر ناشکری کا اظہار کرنا ہے اور یہی کفر اصغر ہے۔ ارشاد باری ہے :{وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ} (النحل:۱۱۲)

اللہ تعالیٰ اس بستی کی مثال بیان فرماتا ہے جو پورے امن و اطمینان سے تھی اس کی روزی اس کے پاس بافراغت ہر جگہ سے چلی آ رہی تھی پھر اس نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا کفر کیا، تو اللہ تعالیٰ نے اسے بھوک اور ڈر کا مزہ چکھایا، جو بدلہ تھا ان کے کرتوتوں کا۔

سوالات

سوال نمبر۔۱ : کفر کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون؟

سوال نمبر۔۲ : کفر اکبر کی قسمیں مختصر بیان کرو؟

سوال نمبر۔۳ : کفر اکبر کی چوتھی اور پانچویں قسم کی دلیل دو؟

سوال نمبر۔۴ : کفر اصغر کی قرآن مجید سے دلیل تحریر کرو؟

سوال نمبر۔۵ : کفران نعمت کا معنیٰ کیا ہے؟

سوال نمبر۔۶ : کفر کی لغوی و شرعی تعریف کرو؟

سوال نمبر۔۷ : کفر اکبر کا حکم کیا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نفاق
تعریف واقسام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نفاق۔تعریف واقسام

نفاق کی تعریف : نفاق کے معنی ہیں اسلام وخیر کا اظہار کرنا۔اور کفر وشرک کو اندر چھپائے رکھنا،اسے نفاق اس لئے کہا گیا کہ منافق ایک دروازہ سے شریعت میں داخل ہوتا ہے تو دوسرے دروازہ سے نکل جاتا ہے۔

نفاق کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ نفاق اعتقادی ۲۔ نفاق عملی

نفاق اعتقادی کی چھ قسمیں ہیں اوران کا مرتکب جہنم کے سب سے نچلے درجہ میں داخل کیا جائے گا۔ {إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ} (النساء:۱۴۵)

پہلی قسم : اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تکذیب کرنا۔

دوسری قسم : اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو احکام وتعلیمات لے کر آئے ہیں ان کو جھٹلانا۔

تیسری قسم : اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بغض رکھنا۔

چوتھی قسم : اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو احکام الٰہی لے کر آئے ہیں ان سے بغض رکھنا۔

پانچویں قسم : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کی مغلوبیت پر خوشی ظاہر کرنا۔

چھٹی قسم : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کے غلبہ پر ناپسندیدگی کا اظہار کرنا۔

نفاق عملی کی پانچ قسمیں ہیں۔اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

خَانَ،وَفِيْ رِوَايَةٍ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ (صحیح البخاری:۶۰۹۵)

منافق شخص کی تین علامتیں ہیں۔

۱۔ جب گفتگو کرے تو جھوٹ بولے۔

۲۔ جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے۔

۳۔ اور جب امین بنایا جائے تو خیانت کرے۔

ایک دوسری روایت میں ہے۔

۴۔ جب جھگڑا کرے تو گالی گلوچ بکے۔

۵۔ معاہدہ کرے تو بد دیانتی کرے۔

سوالات

سوال نمبر۔۱ : نفاق کا معنی بتاؤ، منافق کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر۔۲ : نفاق اعتقادی کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون؟

سوال نمبر۔۳ : نفاق عملی پانچ قسمیں بتاؤ؟

خالی جگہیں پُر کرو

☆ منافق شخص کی .... ہیں۔ ☆ جب .... بولے۔

☆ جب وعدہ .... نہ کرے۔ ☆ جب امین .... کرے۔

☆ جب جھگڑا .... بکے۔ ☆ معاہدہ .... کرے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طاغوت کا معنیٰ اور اس کی اہم قسمیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طاغوت کا معنیٰ اور اس کی اہم قسمیں

اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی رحمت نازل فرمائے اس بات کو یاد رکھیں کہ بنی نوع انسان پر اللہ تعالیٰ نے جو پہلی چیز فرض کی ہے وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اور طاغوت کا انکار کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: {وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ (النحل:۳۶)

اور ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ لوگو! صرف اللہ کی عبادت کرتے رہو اور طاغوت سے بچو۔

طاغوت کے انکار کا معنی یہ ہے کہ غیر اللہ کی عبادت کو آپ باطل سمجھیں۔ ان کی عبادت نہ کریں، اس فعل کو قبیح سمجھیں اور جو لوگ غیر اللہ کی عبادت کرتے ہیں ان کو کافر سمجھیں بلکہ ان سے دشمنی کا معاملہ کریں اور اللہ پر ایمان کا مطلب یہ ہے کہ صرف اللہ ہی معبود برحق ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی معبود برحق نہیں اور عبادت کی جو بھی قسمیں ہیں وہ صرف اللہ کے لئے خاص ہیں۔ نیز اللہ کے علاوہ جن جن چیزوں کی پرستش ہوتی ہے۔ ان سب کی نفی کریں۔ دین کے معاملے میں جو مخلص حضرات ہیں ان سے محبت کریں۔ دوستی کریں اور مشرکین کو نہ پسند کریں۔ ان سے دوستی نہ کریں، یہی ابراہیم علیہ السلام کی ملت ہے اور جو شخص اس ملت سے اعراض کرتا ہے وہ انتہائی بدبخت ہے۔ ابراہیم علیہ السلام کا اسوہ جس کا ذکر قرآن میں ہے وہ یہی ہے۔ فرمان الٰہی ہے {قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَاءُ مِنكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَحْدَهُ} (الممتحنة:۴)

تمہارے لئے ابراہیم علیہ السلام میں اوران کے ساتھیوں میں بہترین نمونہ ہے۔ جب کہ ان سب نے اپنی قوم سے برملا کہہ دیا کہ ہم تم سے اور جن جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہوان سب سے بالکل بیزار ہیں۔ ہم تمہارے (عقائد) کے منکر ہیں جب تک تم اللہ کی وحدانیت پر ایمان نہ لاؤ، ہم میں تم میں ہمیشہ کے لئے بغض وعداوت ظاہر ہو گیا۔

لفظ طاغوت عام ہے اس لئے اللہ کے علاوہ جن کی بھی عبادت کی جائے، یا اتباع کی جائے یا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی میں جن کی بھی اطاعت کی جائے وہ طاغوت ہے۔

طاغوت بہت سے ہیں لیکن ان میں اہم پانچ ہیں۔

۱ : پہلا طاغوت شیطان ہے جو غیر اللہ کی عبادت کی دعوت دیتا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد باری ہے {أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يٰبَنِيٓ اٰدَمَ أَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ} (یٰس:۶۰)

اے اولاد آدم! کیا میں نے تم سے یہ قول وقرار نہیں لیا تھا کہ تم شیطان کی تابعداری نہ کرنا۔ وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۲ : دوسرا طاغوت وہ ظالم حکمران ہے جو اللہ تعالیٰ کے احکام کو بدل دینا چاہتا ہے۔ ارشاد باری ہے۔ {أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أُمِرُوٓاْ أَن يَكۡفُرُواْ بِهِۦۖ وَيُرِيدُ ٱلشَّيۡطَٰنُ أَن يُضِلَّهُمۡ ضَلَٰلَۢا بَعِيدٗا} (النساء:٦٠)

کیا تو نے انہیں نہیں دیکھا جن کا دعوی تو یہ ہے کہ جو کچھ تجھ پر اور جو کچھ تجھ سے پہلے اتارا گیا ہے اس پر ان کا ایمان لانا ہے، لیکن اپنے فیصلے غیر اللہ کی طرف لے جانا چاہتے ہیں، حالانکہ انہیں حکم دے دیا گیا ہے کہ شیطان کا انکار کریں، شیطان تو یہ چاہتا ہی ہے کہ انہیں بہکا کر دور ڈال دے۔

۳ : تیسرا طاغوت وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام کے بغیر فیصلہ کرتا ہے۔ آیت کریمہ ہے۔ {وَمَن لَّمۡ يَحۡكُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡكَٰفِرُونَ} (المائدۃ:۴۴)

جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی وحی کے ذریعہ فیصلہ نہ کریں وہ پورے اور پختہ کافر ہیں۔

۴ : چوتھا طاغوت وہ ہے جو اللہ کے سوا علم غیب کا دعوی کرتا ہے۔ ارشاد باری ہے۔

{عَٰلِمُ ٱلۡغَيۡبِ فَلَا يُظۡهِرُ عَلَىٰ غَيۡبِهِۦٓ أَحَدًا ﴿٢٦﴾ إِلَّا مَنِ ٱرۡتَضَىٰ مِن رَّسُولٖ فَإِنَّهُۥ يَسۡلُكُ مِنۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهِۦ رَصَدٗا ﴿٢٧﴾} (الجن:۲۶-۲۷)

وہ غیب کا جاننے والا ہے، اور اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا، سوائے اس پیغمبر کے جسے وہ پسند کرے لیکن اس کے بھی آگے پیچھے پہریدار مقرر کر دیتا ہے۔

دوسری جگہ فرمایا: {وَعِندَهُۥ مَفَاتِحُ ٱلۡغَيۡبِ لَا يَعۡلَمُهَآ إِلَّا هُوَۚ وَيَعۡلَمُ مَا فِي ٱلۡبَرِّ وَٱلۡبَحۡرِۚ وَمَا تَسۡقُطُ مِن وَرَقَةٍ إِلَّا يَعۡلَمُهَا وَلَا حَبَّةٖ فِي ظُلُمَٰتِ ٱلۡأَرۡضِ وَلَا رَطۡبٖ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَٰبٖ مُّبِينٖ} (الانعام:۵۹)

اور اللہ تعالیٰ کے پاس ہی تمام مخفی اشیاء کے خزانے ہیں، ان کو سوائے اللہ کے کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں جانتا، اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے، جو کچھ خشکی میں ہے اور جو کچھ دریاؤں میں ہے اور کوئی پتہ نہیں گرتا مگر وہ اس کو بھی جانتا ہے، اور کوئی دانہ زمین کے تاریک حصوں میں نہیں پڑتا اور نہ کوئی تر اور خشک چیز گرتی ہے مگر یہ سب کتاب مبین میں ہے۔

۵ : پانچواں طاغوت وہ ہے جس کی اللہ کے علاوہ عبادت کی جائے اور وہ اپنی اس عبادت کئے جانے پر راضی ہو۔ ارشاد الٰہی ہے۔ {وَمَن يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِّن دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ} (الانبیاء:۲۹)

ان میں سے اگر کوئی بھی کہہ دے کہ اللہ کے سوا میں لائق عبادت ہوں، تو ہم اسے دوزخ کی سزا دیں گے۔ ہم ظالموں کو اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔

آپ یہ بات اچھی طرح سمجھ لیں کہ انسان جب تک طاغوت کا انکار نہ کرے وہ اللہ پر ایمان لانے والا ہو ہی نہیں سکتا ہے۔ ارشاد باری ہے {فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ} (البقرة:۲۵۶)

جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے معبودوں سے انکار کر کے اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ،اس نے مضبوط کڑے تھام لیا۔ جو کبھی نہ ٹوٹے گا اور اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے۔

ہدایت ورہنمائی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دین ہے جب کہ گمراہی ابوجہل کا مذہب – اور مضبوط سہارا – صرف کلمہ لا الٰہ الا اللہ کا اقرار کرنا ہے۔ جو غیر اللہ کے لئے تمام عبادات کی نفی کرتا ہے اور اللہ کے لئے ہر قسم کی عبادات کو ثابت کرتا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

سوالات

سوال نمبر۔ا : طاغوت کی تعریف کرو؟

سوال نمبر۔ ۲ : طاغوت کے انکار کا معنی و مطلب کیا ہے؟

سوال نمبر۔ ۳ : اللہ پر ایمان لانے کا مفہوم بیان کرو؟

سوال نمبر۔ ۴ : طاغوت کی پانچ اہم قسمیں مختصر بیان کرو؟

سوال نمبر۔ ۵ : طاغوت کی پہلی، تیسری، چوتھی اور پانچویں قسم کے دلائل تحریر کرو؟

خالی جگہیں پُر کرو

☆ طاغوت شیطان ہے جو................. کی .... کی .... دیتا ہے۔

☆ طاغوت وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ کے .... کے بغیر .... کرتا ہے۔

☆ طاغوت وہ ہے جو اللہ کے سوا.................. کا .... کرتا ہے۔

☆ طاغوت وہ ہے جس کی................. کی جائے............... راضی ہو۔

☆ طاغوت وہ ظالم.......... اللہ تعالیٰ کے.......... چاہتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کتاب
کا سوالات کی شکل میں
سرسری جائزہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کتاب کا سوالات کی شکل میں سرسری جائزہ

سوال نمبر۔۱ : کن چار مسائل کے بارے میں علم حاصل کرنا ضروری ہے مختصر لکھو؟

سوال نمبر۔۲ : دعوت دین میں صبر و استقامت کا مطلب کیا ہے؟

سوال نمبر۔۳ : امام شافعی رحمہ اللہ کا سورت عصر کے بارے میں کیا قول ہے ذکر کرو؟

سوال نمبر۔۴ : دین کے وہ کون سے تین بنیادی اصول ہیں جن کا علم رکھنا ہر مسلمان پر ضروری ہے؟

سوال نمبر۔۵ : آپ کا رب کون ہے؟

سوال نمبر۔۶ : آپ کا دین کیا ہے؟

سوال نمبر۔۷ : آپ کے نبی کون ہیں؟

سوال نمبر۔۸ : کلمہ توحید کی شرطیں مختصراً ذکر کرو؟

سوال نمبر۔۹ : کلمہ توحید کی صرف تین شرطوں کا مفہوم کیا ہے واضح کرو؟

سوال نمبر۔۱۰ : کلمہ توحید کی شرطوں میں سے صرف تین کے دلائل ذکر کریں؟

سوال نمبر۔۱۱ : محبت اور طاعت و فرماں برداری کی دلیل حدیث سے بیان کریں؟

سوال نمبر۔۱۲ : محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے کا مطلب کیا ہے؟

سوال نمبر۔۱۳ : تمام قسم کی عبادت کا مستحق کون ہے؟

سوال نمبر۔۱۴ : نواقض اسلام مختصر ذکر کرو؟

سوال نمبر۔۱۵ : نواقض اسلام میں سے کسی پانچ کی دلیل لکھیں؟

سوال نمبر۔۱۶ : شریعت کے کسی بھی حصہ کا مذاق اڑانے والے کا حکم کیا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر۔ ۱۷ : توحید کی تعریف کرتے ہوئے یہ بتاؤ کہ اس کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون؟

سوال نمبر۔ ۱۸ : اقسام توحید میں سے کسی دو کی تعریف دلیل کے ساتھ ذکر کرو؟

سوال نمبر۔ ۱۹ : شرک کی تعریف کرو؟

سوال نمبر۔ ۲۰ : شرک اکبر کی چاروں قسمیں بالاختصار سنائیں اور کاپی میں درج کریں؟

سوال نمبر۔ ۲۱ : شرک خفی سے بچنے کی دعاء سناؤ؟

سوال نمبر۔ ۲۲ : شرک اکبر کا حکم مع دلیل ذکر کرو؟

سوال نمبر۔ ۲۳ : کفر کی تعریف کرو؟ کفر کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون؟

سوال نمبر۔ ۲۴ : کفر اکبر کی قسمیں مختصر بیان کرو؟

سوال نمبر۔ ۲۵ : کفر اکبر کی چوتھی اور پانچویں قسم کی دلیل دو؟

سوال نمبر۔ ۲۶ : کفر اصغر کی قرآن مجید سے دلیل تحریر کرو؟

سوال نمبر۔ ۲۷ : نفاق اعتقادی کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون؟

سوال نمبر۔ ۲۸ : نفاق کی تعریف کرتے ہوئے نفاق عملی کی پانچ قسمیں بتاؤ؟

سوال نمبر۔ ۲۹ : طاغوت کی تعریف کرو؟

سوال نمبر۔ ۳۰ : طاغوت کے انکار کا معنی و مطلب کیا ہے؟

سوال نمبر۔ ۳۱ : اللہ پر ایمان لانے کا مفہوم بیان کرو؟

سوال نمبر۔ ۳۲ : طاغوت کی پانچ اہم قسمیں مختصر بیان کرو؟

سوال نمبر۔ ۳۳ : طاغوت کی پہلی، تیسری، چوتھی اور پانچویں قسم کے دلائل تحریر کرو؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

صحیح جوابات کی نشاندہی کریں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

صحیح جوابات کی نشاندہی کریں

☆ اصول دین کے مولف کون ہیں؟

❁ محمد بن عبدالوہاب تمیمی ❁ محمد بن سلیمان تمیمی ❁ دونوں

☆ توحید کی کتنی قسمیں ہیں؟

❁ تین ❁ چار ❁ ایک

☆ مسائل اربعہ میں سے پہلے کا درجہ کس کا ہے؟

❁ عمل ❁ دعوت ❁ علم

☆ لا الٰہ الا اللہ کے کتنے ارکان ہیں؟

❁ دو ❁ تین ❁ ایک

☆ کائنات کی تخلیق و تدبیر اور بارش برسانے میں اللہ کو ایک ماننا توحید

❁ ربوبیت ❁ الوہیت ❁ اسماء وصفات

☆ توحید کا علم حاصل کرنا۔

❁ فرض عین ❁ فرض کفایہ

☆ یہ اعتقاد رکھنا کہ غیر اللہ کا حکم اللہ کے حکم کے مانند یا اس سے بہتر ہے

❁ کفر اکبر ❁ کفر اصغر

☆ سب سے بڑا ظلم کیا ہے؟

❁ بدعت ❁ شرک ❁ چوری

☆ انبیاء کی بعثت کا مقصد کیا ہے؟

❁ دعوت توحید ❁ مکارم اخلاق ❁ عبادت

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

☆ جن وانس کی تخلیق کا مقصد کیا ہے؟

❁ عبادت ❁ ریاضت ❁ نصیحت

☆ لا الہ الا اللہ کا معنی

❁ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ❁ اللہ کے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں

☆ مسائل اربعہ کی دلیل کون سی سورت ہے؟

❁ سورہ اخلاص ❁ سورہ عصر

☆ توحید کے بالمقابل

❁ کفر ❁ شرک ❁ بدعت

☆ شرک اکبر کی کتنی قسمیں ہیں؟

❁ تین ❁ چار ❁ دو

☆ جادو ٹونا ٹوٹکا جیسے اعمال کا مرتکب:

❁ مشرک ❁ بدعتی ❁ کافر

☆ {الا للہ الدین الخالص} کس کی دلیل ہے؟

❁ صدق ❁ محبت ❁ اخلاص

☆ ہر مسلمان کے لئے سب سے پہلے کس چیز کے متعلق معرفت حاصل کرنا ضروری ہے؟

❁ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ❁ دین اسلام ❁ اللہ تعالیٰ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
3	عرض ناشر	1
6	عرض مترجم	2
9	چار اہم قواعد	3
12	دین کے تین بنیادی اصول	4
15	دین کی دو بنیادیں	5
17	لا الٰہ الا اللہ کی شرطیں	6
19	قرآن وحدیث سے مذکورہ بالا شرائط کے دلائل	7
30	محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے کا مطلب	8
33	اسلام کے منافی امور	9
38	توحید	10
42	توحید کے بالمقابل شرک ہے	11
48	کفر دو طرح کا ہوتا ہے	12
52	نفاق۔تعریف واقسام	13
55	طاغوت کا معنیٰ اور اس کی اہم قسمیں	14
61	کتاب کا سوالات کی شکل میں سرسری جائزہ	15
64	صحیح جوابات کی نشاندہی کریں	16

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

یادداشت

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"